

زکوٰۃ

دار الافتاء اہلسنّت (دعوت اسلامی)

زکوٰۃ

زکوٰۃ کے اہم اور بنیادی مسائل سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کا سمجھنا ضروری ہے۔

(1) شرائطِ زکوٰۃ
(2) اموالِ زکوٰۃ
(3) نصابِ زکوٰۃ
(4) مصارفِ زکوٰۃ

شرائطِ زکوۃ

شرائطِ زکوٰۃ (2)

1. مسلمان
2. بالغ
3. عاقل
4. آزاد
5. مالک نصاب
6. مال پر قبضہ
7. قرض کے علاوہ مال
8. حاجت اصلیہ سے زائد مال
9. مال نامی (سونا چاندی، کرنسی، مال تجارت وغیرہ)
10. سال گزرنا

اموالِ زکوۃ

(2)اموالِ زکوٰۃ



(1)سونا



(2)چاندی



(3)کرنسی، پرائزبانڈز



(4)مال تجارت

ان چیزوں کو مال نامی بھی کہا جاتا ہے۔

(1)سونا (2)چاندی



خام مال مثلاً سونے کی اینٹ یا بسکٹ



زیورات



برتن

نوٹ

سونا چاندی پر بہر صورت زکوۃ لازم ہے استعمال میں ہوں یا نہ ہوں خالص ہوں یا کچھ ملاوٹ شدہ۔

(3)نقدی و کرنسی، پرائز بانڈز

ملکی کرنسی (بینک / کیش)



غیر ملکی کرنسی (بینک / کیش)



سرمایہ کاری (انویسٹمنٹ)



(4) مال تجارت

☆ بیچنے کی نیت سے خریدی ہو۔

☆ مالِ تجارت کے عوض جو چیز خریدی گئی ہو۔

☆ خریداری سے لیکر زکوۃ کا سال مکمل ہونے تک نیت تجارت تبدیل نہ ہوئی ہو۔



جن اموال پر زکوۃ نہیں

جن اموال پر زکوٰۃ نہیں

(1)حاجت اصلیہ

(2)مال غیر نامی

جن اموال پر زکوٰۃ نہیں

حاجت اصلیہ

رہنے کا مکان





کھانے پینے کی ضروری خوراک

خانہ داری کا ضروری سامان





پیشہ ورانہ آلات و اسباب و مشینیں

جن اموال پر زکوٰۃ نہیں

حاجت اصلیہ

سواری / گاڑی





سردی گرمی میں پہننے کے کپڑے

ضرورت کی کتابیں





حاجت اصلیہ میں فی الحال خرچ کرنے کے لئے رقم

جن اموال پر زکوٰۃ نہیں

مالِ غیر نامی

(1) مکان
(2) خالی پلاٹ
(3) فارم ہاؤس
(4) فرنیچر
(5) فیکٹری کی زمین وعمارت
(6) فیکٹری کی مشینیں
(7) گودام
(8) اوزار
(9) دکان کے شوکیس
(10) کتابیں
(11) کاؤنٹر ٹیبل
(12) ٹی وی / ڈش / ایل سی ڈی
(13) دوکان
(14) کار
(15) آرٹیفیشل زیورات (جبکہ ان میں سونا چاندی بالکل نہ ہو)
(16) فلیٹ
(17) بائیک
(18) ہیرے جواہرات (جبکہ ان میں سونا چاندی بالکل نہ ہو)
(19) موبائل
(20) کھیل کا سامان
(21) تزیین وآرائش کا سامان
(22) لیپ ٹاپ
(23) کرائے پر دی گئی دکان
(24) گھر یا دکان میں لگا AC
(25) سی سی ٹی وی
(26) فریج
(27) کرائے پر دیا گیا رکشہ
(28) جنریٹر
(29) ضرورت سے زائد کپڑے
(30) کرائے پر دیا ہوا گھر

نوٹ: جبکہ یہ تمام چیزیں مال تجارت نہ ہوں۔

نصابِ زکوۃ

(3) نصابِ زکوٰۃ

نصابِ زکوٰۃ کی مقدار

	اموالِ زکوۃ	حدیث میں مذکور نصاب	تولے کے حساب سے	گرام کے حساب سے
1	سونا	20 دینار	7.5 تولہ	87.48 گرام
2	چاندی	200 درہم	52.5 تولہ	612.36 گرام
3	نقدی و کرنسی	فی زمانہ چاندی کے نصاب (52.5 تولہ) کے برابر		
4	مال تجارت	فی زمانہ چاندی کے نصاب (52.5 تولہ) کے برابر		

مختلف اموالِ زکوٰۃ میں نصاب کا تعین

صورتیں	سونا	چاندی	نقدی	تجارتی مال	نصاب	وزن / قیمت	مقدار
صرف سونا ہو		✖	✖	✖	87.48 گرام	وزن کا اعتبار	2.187 گرام
صرف چاندی ہو	✖		✖	✖	612.36 گرام	وزن کا اعتبار	15.309 گرام
کوئی سے دو اموال			✖	✖	612.36 گرام	قیمت کا اعتبار	2.5٪
کوئی سے تین اموال				✖	612.36 گرام	قیمت کا اعتبار	2.5٪
چاروں اموال ہوں					612.36 گرام	قیمت کا اعتبار	2.5٪

زکوٰۃ کی ادائیگی وزن کے مطابق سونے یا چاندی سے بھی کر سکتے ہیں۔ نیز اتنی مالیت و قیمت کا کوئی سامان یا کرنسی بھی زکوۃ میں دے سکتے ہیں۔

قرض کی زکوۃ

قرض کی زکوۃ

وہ قرض جس کی وصول ہونے سے پہلے زکوۃ واجب ہے

وہ قرض جس کے وصول ہونے کے ایک سال بعد زکوۃ واجب ہے

وہ قرض جس کے ملنے سے پہلے زکوۃ واجب ہے

دین قوی	دین متوسط
قرض یا امانت میں دیا ہوا مال	مال تجارت کے علاوہ کسی چیز کی رقم مثلاً حاجت اصلیہ میں سے کوئی چیز بیچ دی اور دام خریدار پر باقی ہیں۔
مال تجارت کا ثمن (Payment)	
مال تجارت کا کرایہ	
مکان یا دکان کا ایڈوانس	
سیکورٹی ڈپازٹ	

ادائیگی کب واجب ہوگی؟

نصاب کا 20% ملنے پر 2.5% زکوۃ نکالنا لازم ہے

پورا نصاب ملنے پر 2.5% زکوۃ نکالنا لازم ہے

نوٹ: کئی سالوں بعد بھی یہ دین ملے تو پچھلے تمام سالوں کی زکوۃ بھی لازم ہوگی۔

قرض کی وصولی کے ایک سال بعد زکوۃ کا وجوب

دین ضعیف	
خلع	مہر
غیر موصول تنخواہ	مکان اور دکان کا غیر موصول کرایہ

ادائیگی کب واجب ہوگی؟

قرض وصول ہونے ایک سال بعد زکوۃ لازم ہوگی

نوٹ

کئی سالوں بعد اگر یہ دین ملے تو پچھلے سالوں کی زکوۃ لازم نہیں۔

کمیٹی/بی سی
کی زکوۃ

DARUL IFTA AHLESUNNAT

کمیٹی/ بی سی کی زکوۃ

- کمیٹی اب تک کھلی نہ ہو
- کمیٹی کھل چکی ہو اور بعض قسطیں باقی ہوں

کمیٹی اب تک کھلی نہ ہو

حکم

اگر کمیٹی اب تک کھلی نہ ہو اور کمیٹی میں جمع کردہ قسطیں نصاب کی مقدار ہو یا کسی اور مالِ زکوۃ کے ساتھ مل کر نصاب تک پہنچ جائے، تو کل رقم پر زکوۃ لازم ہوگی۔

مثال

کمیٹی میں جمع شدہ قسطوں کی کل رقم	دولاکھ(200,000)
دیگر مال زکوۃ کی رقم	تین لاکھ(300,000)
ٹوٹل رقم	پانچ لاکھ(500,000)
زکوۃ کی رقم	بارہ ہزار پانچ سو(12,500)
فی الحال واجب الادا رقم	7500
بی سی کھلنے پر موصول ہونے والی رقم پر واجب الادا	5000

کمیٹی کھل چکی ہو اور بعض قسطیں باقی ہوں

حکم

جو قسطیں باقی ہے وہ قرض کے حکم میں ہے لہذا زکوۃ کی رقم کی شمار کرتے وقت قرض کی رقم کو منہا کر لیا جائے اور بقیہ رقم کی زکوۃ ادا کی جائے۔

مثال

کمیٹی سے حاصل ہونے والی کل رقم	پانچ لاکھ(500,000)
بقایا قسطوں کی کل رقم جو قرض ہے	تین لاکھ(300,000)
قسطیں مائنس کرنے کے بعد بقیہ رقم	دو لاکھ(200,000)
واجب الاداز کوۃ کی رقم	پانچ ہزار(5,000)

مصارفِ زکوٰۃ

(4) مصارفِ زکوٰۃ

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ
وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ۔

(پارہ 10 سورۃ التوبۃ، آیت 60)

ترجمہ کنزالایمان:

زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لئے ہے: محتاج، اور نرے نادار، اور جو اسے تحصیل کر کے لائیں، اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے، اور گردنیں چھوڑانے میں، اور قرضداروں کو، اور اللہ کی راہ میں، اور مسافر کو، یہ ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

مالدار کون

عام مالدار

تعریف

جو شخص زندگی کی بنیادی ضروریات کے علاوہ بقدر نصاب مال غیر نامی کا مالک ہو۔

حکم

زکوۃ فرض نہیں مگر زکوۃ لینا حرام

خاص مالدار

تعریف

جو شخص زندگی کی بنیادی ضروریات کے علاوہ سونے، چاندی، کرنسی، مال تجارت وغیرہ کسی مال نامی کا مالک ہو۔

حکم

زکوۃ فرض ہے اور زکوۃ لینا بھی حرام

غریب کون

مسکین

تعریف

جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، کھانے کیلئے کچھ بھی غذا نہ ہو، پہننے کیلئے کپڑا نہ ہو۔

حکم

زکوۃ وصدقات واجبہ لینا اور اسکا سوال کرنا جائز

شرعی فقیر

تعریف

جس کے پاس 52.5 تولہ (612.36 گرام) چاندی یا اسکی مالیت کے برابر حاجتِ اصلیہ سے زائد کسی بھی قسم کا مالِ نامی یا مال غیر نامی نہ ہو

حکم

زکوۃ وصدقات واجبہ لینا جائز البتہ سوال کرنا حرام

زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں

آج کل چاندی کے نصاب کی قیمت

(2) پاکستان میں 52.5 تولہ (612.36 گرام) چاندی کی مالیت 10 مارچ 2021ء کو تقریباً **79834** روپے بنتی ہے۔

شرعی فقیر ہونے کے باوجود جن کو زکوۃ نہیں دی جاسکتی

ہاشمی	کافر	شوہر	بیوی	غنی کی نابالغ اولاد	
بیٹا	بیٹی	پوتا	پوتی	نواسا	نواسی
باپ	ماں	دادا	دادی	نانا	نانی

جن کو زکوۃ دینا جائز ہے جبکہ وہ غنی اور ہاشمی نہ ہوں

بھائی	بہن	پھوپھا	پھوپھی	چچا	چچی
خالو	خالہ	بھانجا	بھانجی	بھتیجا	بھتیجی
جیٹھ	جٹھانی	ماموں	ممانی	ساس	سسر
نند	بھاوج	بہو	داماد	سوتیلا باپ	سوتیلی ماں
دیور	دیورانی	بھابی	غنی عورت کی نابالغ اولاد		غنی کی بالغ اولاد

زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے

سب پہلے زکوۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کرلیں۔ زکوۃ واجب ہونے کی قمری / اسلامی تاریخ اس تاریخ کو ملکیت میں موجودہ قابل زکوۃ اثاثوں کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق مالیت کا تعین درج ذیل طریقے سے کیجئے ضروری اموال زکوۃ چارٹ میں درج کردیئے گئے ہیں۔

قابل زکوۃ اثاثوں کی مالیت			رقم	وہ رقم جو زکوۃ کی رقم سے الگ کرنی ہے / Liabilities	رقم
1	سونا	سونا (زیورات)		اگر قرضہ لیا ہوا ہے	
2	چاندی	چاندی (زیورات)		مکان، دکان اشیاء کی واجب الادا قسطیں	
3	کرنسی	ملکی و غیر ملکی کرنسی موجودہ ریٹ		کمیٹی (BC) کے بقایاجات (جبکہ یہ کمیٹی مل چکی ہو)	
		بینکوں میں جمع شدہ رقم (علاوہ سود)		یوٹیلیٹی بلز، بجلی، گیس وغیرہ اگر سال پورا ہونے سے پہلے آچکے ہیں	
		پرائز بونڈ		پارٹیوں کی ادائیگیاں	
		پراویڈنٹ فنڈ میں جمع شدہ رقم		ملازمین کی تنخواہیں	
		بی سی اور کمیشن میں جمع شدہ رقم		گزشتہ سال کی زکوۃ جو ادا نہ کی گئی ہو	

زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے

4	مالِ تجارت	خام مال فیکٹری وغیرہ میں			
		تیار شدہ مال فیکٹری یا دکان وغیرہ میں			
		تجارتی پلاٹس، مکان یا فلیٹ			
		کاروبار میں شراکت کے قابل زکوۃ اثاثہ جات			
			500000		300000

کل مالِ زکوۃ (رقم) 500000	منہاشدہ رقم 300000	قابل زکوۃ رقم 200000
زکوۃ نکالنے کا فارمولا: کل رقم کو 40 پر تقسیم کریں		**200000 ÷ 40 = 5000**